ابتدا میں بعض اہل قلم حضرات کی تقاریظ اور تاثرات ہیں۔ جس سے صاحب سوانح کی عظمت اور مصنف کی کاوش کا پتہ چلتا ہے۔ صاحب سوانح کے اقوال پڑھ کر اس مقولہ کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ اولیاللہ کے اقوال مردہ دلوں کے لئے حیات نو کی نوید اور زنگ آلود نفوس کے لئے صیقل گری کا کام دیتے ہیں اور اسی زیر تبصرہ کتاب میں وہ تمام صفات موجود ہیں جو کہ اس قسم کی تالیفات کا خاصہ ہیں۔

....

کتاب : صبر واستقامت کے پیکر تالیف :الاستاذ شیخ عبدالفتاح ابو غدہؒ
ترجمہ : مولانا عبدالستار سلام قاسمی ضخامت : ۱۹۶صفحات
قیمت : ۹۴ روپے ناشر : ندوۃالمعارف ۱۳کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور

علمی دنیا میں کون ایسا ہوگا جو الاستاذ شیخ عبدالفتاح بو غدہؒ کے نام نامی سے واقف نہیں۔ وہ عالم اسلام کے مشہور و معروف بلند پایہ محقق عالم صاحب طرز ادیب و مصنف اور انتہائی متقی صالح اور پاکباز بزرگ ہیں۔ چند سال قبل آپکے ارتحال کا سانحہ فاجعہ پیش آیا تھا آپ درجنوں دینی ادبی اخلاقی تارخی اور تحقیقی کتاوبوں کے مصنف ہیں اور علمی حلقوں سے وہ کتابیں ''زبردست'' خراج تحسین پا چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب آپ ہی کے ایک قلمی شہپارہ صفحات من صبر العلماء کا اردو ترجمہ ہے۔ حصول علم کی راہ میں علما کرام اور دیگر عظیم علمی شخصیات کو جن مصائب و آلام سے گزرنا پڑا اور ان استقامت کے پیکر اعاظم نے جس خندہ پیشانی سے وہ تکالیف برداشت کیں۔ کتاب کا موضوع بھی یہی ہے جس میں انتہائی عرقریزی سے محقق علام نے ۵۰ سے زائد مآخذ کھنگال کر یہ حسین ودلآویز اور موثر مجموعہ تیار کیا ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے قاری پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور ذوق وجدان کی ایک نئی دنیا سے متعارف ہو جاتے ہیں۔

کتاب کی افادیت کو دیکھ کر ضرورت اس بات کی تھی کہ اس سے اردو خوان طبقہ بھی استفادہ حاصل کرے۔ چنانچہ مولانا عبدالستار سلام صاحب قاسمی نے حضرت مولانا وحید الزمان صاحب استاد دارالعلوم دیوبند کی ہدایت پر اس کا ترجمہ کیا اور حقیقت یہ ہے کہ ترجمہ کا حق ادا کیا ہے جس سے قاری بالکل یہ محسوس نہیں کرتا کہ یہ اصل کتاب نہیں بلکہ ترجمہ ہے اور یہ ہی مترجم کی اصل خوبی اور آپ کی ذہانت کی پہچان ہے۔

ہمارے محترم دوست جناب شبیر احمد خان صاحب میواتی کو اللہ نے کتب بینی و مطالہ کا انتہائی اعلیٰ اور نفیس ذوق عطا فرمایا ہے۔ اور جس طرح شیخ ابو غدہؒ کو اپنا شیخ واستاذ علامہ زاہد الکوثری قدس اللہ سرہ العزیز دود الکتب یعنی کتابی کیڑا کہا کرتے تھے اسی لقب کے مصداق جناب میواتی صاحب ہیں۔ آپ نے اسکے حقوق لے کر اپنے ادارہ ندوۃالمعارف لاہور سے انتہائی خوبصورت انداز اور دلفریب ٹائٹل کے ساتھ طبع کرائی جس کی وجہ سے کتاب اس لائق ہے کہ سفر و حضر میں اس کو ساتھ رکھی جائے۔